## سوال

(415) یہ کتاب الآثار سے تحریر ترجمہ کے لیے عرض ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ کتاب الآثار سے تحریر ترجمہ کے لیے عرض ہے : (ص : ۴۱)

(( عن ام عطیة رضی اللہ عنہ قالت کان یرخص للنساء فی الخروج فی العیدین الفطر والاضحٰی قال محمد لا یعجبنا خروجھن فی ذلک الا العجوز الکبیرة وھو قول ابی حنفیة۔ ))

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ام عطیہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کو عیدیں عید الفطر اور عید الاضحی میں نکلنے کی رخصت واجازت دیا کرتے تھے۔ امام محمد رحمہ اللہ نے کہا ہمیں ان کا عیدین میں نکلنا اچھا نہیں لگتا، مگر انتہائی بوڑھی عورت جا سکتی ہے۔ اور یہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول ہے :

(( أقول : من أنتم ؟ تقولون : لا یعجبنا خروجھن فی العیدین۔ وقد أمرھن رسول اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم بالخروج فی العیدین ولم یستثن منھن العجوز الکبیرة ولا الشابة الصغیرة ، ولا الکھلة الوطیرة۔ فمن أنتم ؟ وما قیمة رأیکم وقولکم فی جنب أمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی اطاعتہ اطاعة اللہ تعالیٰ وعصیانہ وعصیان اللہ تعالیٰ جل وعلا ؟ )) ۷ ۱۰ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

**جلد 02 ص 348**

محدث فتویٰ